2025 کے عام انتخاب کے لیے بیلٹ کی تجاویز

Board of Elections in the City of New York

تجویز نمبر ایک کا خاکہ، ایک ترمیم

ایسیکس کاؤنٹی میں اسٹیٹ فاریسٹ پریزرو لینڈ پر اولمپک اسپورٹس کمپلیکس کی اجازت کے لیے ترمیم

تجویز ریاستی آئین میں ترمیم کرتی ہے۔ یہ فاریسٹ پریزرو میں نئے نارڈک اسکی اور بائیتھلون ٹریلز کی اجازت دیتی ہے۔ اس علاقے میں ترقیاتی کام کے لیے آئینی اجازت درکار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سہولت گاہ ایڈیرونڈیک فاریسٹ پریزرو میں واقع ہے۔ یہ شمالی ایلبا (North Elba) میں واقع ایک اولمپک اسپورٹس کمپلیکس کا حصہ ہے۔ شمالی ایلبا ایسیکس کاؤنٹی، نیو یارک میں واقع ہے۔ پروجیکٹ 323 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ سہولت گاہ 1,039 ایکڑ کا احاطہ کرتی ہے۔ اس استعمال کی تلافی کی جا رہی ہے۔ 2,500 نئے ایکڑ فاریسٹ پریزرو میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ ریاست نیو یارک کی مجلس قانون ساز کو اس تلافی کی منظوری دینا ہو گی۔ اگر ایسا نہ ہوا، تو پروجیکٹ پر عمل درآمد نہیں ہو گا۔

ترمیم شدہ تجویز نمبر ایک جمع کرانے کا فارم

ایسیکس کاؤنٹی میں اسٹیٹ فاریسٹ پریزرو لینڈ پر اولمپک اسپورٹس کمپلیکس کی اجازت کے لیے ترمیم

اسٹیٹ فاریسٹ پریزرو لینڈ پر اسکیئنگ اور متعلقہ ٹریل کی سہولیات کی اجازت دیتی ہے۔ یہ سائیٹ 1,039 ایکڑ کی ہے۔ اس کے لیے ریاست سے ایڈیرونڈیک پارک میں 2,500 ایکڑ کی نئی جنگلاتی زمین شامل کرنے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔

ہاں میں دیا جانے والا ووٹ ایڈیرونڈیک فاریسٹ پریزرو میں نئے اسکی ٹریلز اور متعلقہ سہولیات کی منظوری دیتا ہے۔

نہیں میں دیا جانے والا ووٹ اس استعمال کے لیے منظوری نہیں دیتا۔

سوال 2

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: شہر بھر میں زیادہ سستی رہائش گاہوں کی تعمیر کے لیے فاسٹ ٹریک کفایتی ہاؤسنگ

فاسٹ ٹریک منصوبہ عوامی مالی اعانت سے بننے والے کفایتی رہائش کا منصوبہ ہے۔ فاسٹ ٹریک ایپلی کیشنز سے کمیونٹی اضلاع میں سستی رہائش فراہم ہورہی ہے جن میں کم از کم کفایتی رہائش گاہیں تیار ہوتی ہیں، جائزے کا وقت نمایاں طور پر کم ہوتا ہے، کمیونٹی بورڈ کا جائزہ برقرار رہتا ہے۔

"ہاں" بورڈ آف اسٹینڈرڈز اینڈ اپیل یا سٹی پلاننگ کمیشن میں درخواستوں پر فاسٹ ٹریک کام ہوتا ہے۔ "نہیں"یہ کفاتی رہائش کو طویل جائزے اور سٹی کونسل کے حتمی فیصلے سے مشروط کردیتا ہے۔

بیلٹ کا سوال 2

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: شہر بھر میں زیادہ سستی رہائش گاہوں کی تعمیر کے لیے فاسٹ ٹریک کفایتی ہاؤسنگ

خلاصہ

اس تجویز سے سستی رہائش کے دو نئے فاسٹ ٹریک عوامی طریق کار قائم ہوں گے: بورڈ آف اسٹینڈرڈز اینڈ اپیل (بی ایس اے) زوننگ ایکشن فار افورڈیبل ہاؤسنگ پروجیکٹس اور افورڈیبل ہاؤسنگ فاسٹ ٹریک۔

پہلا، یہ تجویز عوامی مالی اعانت سے سستی رہائش کو متاثرہ کمیونٹی بورڈ کے جائزے کے بعد بی ایس اے کے ذریعے منظور کرنے کے قابل بنائے گی۔ بی ایس اے سے یہ مطلوب ہوگا کہ وہ آس پاس کے کردار اور پروگرامی ضرورت سے متعلق تحقیقات کرے۔

دوسرا، یہ ترمیم زوننگ تبدیلیوں کے لیے زمین کے استعمال کے جائزے کا تیز طریقہ قائم کرے گی – متاثرہ کمیونٹی بورڈ، متاثرہ حلقہ کے صدر، اور سٹی پلاننگ کمیشن کے جائزے پر مشتمل –جو 12 کمیونٹی اضلاع میں سب سے کم شرح پر کفایتی رہائش گاہیں تیار کرکے سستی رہائش فراہم کرتی ہے۔

بی ایس اے کا زوننگ ایکشن فار افورڈیبل ہاؤسنگ پروجیکٹس

اس کا طریقہ کار: فی الحال، بی ایس اے کے پاس کچھ سستی ہاؤسنگ کی ترقیات کی سہولت فراہم کرنے کے واسطے زوننگ کی ضروریات کو ختم کرنے کا اختیار ہے، لیکن یہ اختیار صرف ان منصوبوں تک محدود ہے جو مشقت، انفرادی حالت، اور معاشی عدم امکان سے متعلق سخت معیارات پر پورا اتر سکتے ہیں۔ وہ پروجیکٹس جو ان معیارات پر پورا نہیں اتر سکتے ہیں، اس کے بجائے ان کے لیے یونیفارم لینڈ یوز ریویو پروسیجر (یو ایل یو آر پی) سے گزرنا ضروری ہے – یہ سات ماہ کا تجزیاتی عمل ہے جو متاثرہ کمیونٹی بورڈ اور حلقہ کے صدر کی مشاورتی رائے سے شروع ہوتا ہے، جس کے بعد سٹی پلاننگ کمیشن اور سٹی کونسل کے ذریعہ جائزہ ہوتا ہے اور ووٹ ڈالے جاتے ہیں۔

یہ تجویز بی ایس اے کو بااختیار بنائے گی کہ وہ عوامی مالی اعانت سے تیار ہونے والے سستی رہائش کے لیے پروجیکٹ پر مخصوص منظوری دے جو متاثرہ کمیونٹی بورڈ کے 60 دن کے جائزے اور بی ایس اے کے ذریعے منعقد ہونے والی عوامی سماعت کے ساتھ 30 دن کے جائزے کے بعد مطلوبہ تحقیقیات کے نتائج کو پورا کرے۔ وہ پروجیکٹ جو تحقیقات پر پورا نہیں اترتے ہیں انہیں اضافی مطالعے یا پروجیکٹ میں ترمیم کرکے دوسری عوامی سماعت میں منظوری حاصل کرنے کے لیے 60 دن کی توسیع مل سکتی ہے۔

کن اقسام کی رہائش گاہیں اہل ہیں: یہ نئی کارروائی ان کمپنیوں کو دستیاب ہوگی جو خصوصی طور پر کم آمدنی والے افراد کے لیے ہاؤسنگ پروجیکٹس تیار کرنے کے لیے زمرہ بند ہیں، بشمول ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ فنڈ کمپنی - جو کہ نیویارک شہر میں تقریباً تمام عوامی مالی اعانت والے سستی ہاؤسنگ پروجیکٹس کے لیے لیگل وہیکل کی حیثیت رکھتی ہے۔

بورڈ آف اسٹینڈرڈز اینڈ اپیل کو کن عوامل پر غور کرنا چاہیے: فاسٹ ٹریک پروسس کے مطابق کفایتی رہائش کی منظوری کے لیے، بی ایس اے کو آس پاس کے کردار اور پروگرامی ضرورت سے متعلق تحقیقات کرنے کی ضرورت ہوگی۔ پہلی چھان بین اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ پروجیکٹ آس پاس کے ماحول کے کردار سے تصادم نہ ہو۔ دوسری چھان بین سے یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ پروجیکٹ کو آگے بڑھنے کے لیے زوننگ کی چھوٹ کی ضرورت ہے اور یہ کہ سٹی یا کوئی اور سرکاری ادارہ مالی مدد فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

افورڈیبل ہاؤسنگ فاسٹ-ٹریک

طریقہ کار: فی الحال، کفایتی رہائش گاہیں پورے شہر میں غیر مساوی طور پر تیار کی جاتی ہیں، جس میں 12 کمیونٹی اضلاع میں گزشتہ 10 سالوں کے دوران دیگر 47 اضلاع کی مساوی رہائش گاہوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کو حل کرنے کے لیے، سستی ہاؤسنگ فاسٹ ٹریک کی تجویز ان پروجیکٹس کے لیے منظوری کا تیز پروسس تیار کرتی ہے جن کے ذریعہ کمیونٹی اضلاع میں سستی رہائش گاہیں فراہم ہوتی ہیں جو سب سے سستی رہائش گاہیں تیار کرتے ہیں۔ اس تجویز کے تحت، سٹی ہر کمیونٹی ڈسٹرکٹ کے اندر ہر پانچ سال میں سستے مکانات کی تیاری کی شرح کا تجزیہ کرے گی، اور پھر ان پروجیکٹس کو فاسٹ ٹریک کرے گی جن میں 12 کمیونٹی اضلاع کے اندر مستقل طور پر سب سے سستی شرح پر کفایتی رہائش گاہیں شامل ہوں۔

ان 12 کمیونٹی اضلاع کا حساب پچھلے پانچ برسوں میں بنائے جانے والی سستی رہائشی یونٹوں کی کل تعداد کی پیمائش کرکے پھر انہیں پانچ سال کی مدت کے آغاز میں موجود تمام رہائشی یونٹوں کی کل تعداد سے تقسیم کر کے لگایا جائے گا۔ اس فارمولہ سے سستی رہائش کی شرح نمو کی پیمائش ہوتی ہے۔ ان بارہ کمیونٹی اضلاع کا تعین محکمہ سٹی پلاننگ کے ذریعہ ہر پانچ سال میں کیا جائے گا۔

کس قسم کی درخواستیں اہل ہیں: اس فاسٹ ٹریک طریقہ کار کے لیے اہل ہونے کے واسطے، درخواست میں سٹی کے لازمی شمولیتی ہاؤسنگ پروگرام کے تحت مستقل سستی رہائش گاہیں شامل ہونی چاہئیں اور انہیں ان بارہ کمیونٹی اضلاع میں سے کسی ایک میں واقع ہونا لازمی ہے جس میں کفایتی ہاؤسنگ کی پیداوار سب سے کم شرح پر ہو۔ سٹی پلاننگ کا محکمہ اس بات کی تصدیق کرے گا کہ درخواست کا بنیادی مقصد اضافی اور کفایتی رہائش کی سہولت فراہم کرنا ہے۔

ان کفایتی ہاؤسنگ ری زوننگ کی درخواستوں کا جائزہ لینے کا نیا پروسس کیا ہے:

فی الحال، ری زوننگ کی درخواستوں کو عام طور پر یو ایل یو آر پی سے گزرنا پڑتا ہے – جو کہ سات ماہ کا جائزہ لینے کا پروسس ہے جو متاثرہ کمیونٹی بورڈ اور حلقہ کے صدر کی پے در پے مشاورتی رائے سے شروع ہوتا ہے، اس کے بعد سٹی پلاننگ کمیشن اور سٹی کونسل میں جائزہ لیا جاتا ہے اور ووٹ ڈالے جاتے ہیں۔

مجوزہ ترمیم میں کمیونٹی بورڈ کے جائزے کا وہی موقع شامل ہوگا جو آج دستیاب ہے، لیکن یہ موجودہ طور پر ہونے والے حلقہ کے صدر کے جائزے کے ساتھ ہوگا۔ سٹی پلاننگ کمیشن کے پاس جائزہ لینے کے لیے 30 دن ہوں گے – یا زیادہ وسیع ماحولیاتی جائزہ کی ضرورت والی درخواستوں کے لیے

45 دن ہوں گے– اور حتمی ووٹ ڈالے جائیں گے۔ (اگر یہ بیلٹ سوال منظور ہو جائے تو تجویز کا یہ عنصر نافذ ہو جائے گا، قطع نظر اس کے کہ بیلٹ سوال 3 منظور ہو، جس میں زمین کے استعمال کے جائزے کا تیز طریقہ تجویز کی گئی ہے۔)

اس طرح کی ری زوننگ کی درخواست کو منظور کرنے کا فیصلہ کرنے میں، سٹی پلاننگ کمیشن کو موجودہ ٹرانسپورٹیشن، سیوریج اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی مناسب دستیابی کے ساتھ ساتھ شہر کے منصفانہ ہاؤسنگ پلان کے ساتھ مطابقت کو بھی زیر غور رکھنے کی ضرورت ہوگی (چارٹر میں پہلے سے ہی سٹی کو منصفانہ ہاؤسنگ سے متعلق شہر بھر کے ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کے لیے اس طرح کا منصوبہ تیار کرنے کا تقاضا ہے)۔

اس تجویز کے تحت سٹی پلاننگ کا محکمہ اور دفتر منیجمنٹ اور بجٹ سے 12 کمیونٹی اضلاع کی فہرست پر غور کرنا بھی مطلوب ہوگا جو شہر کی ابتدائی 10 سالہ کیپٹل اسٹراٹیجی کی تیاری میں سب سے سستی رہائش اور منصفانہ ہاؤسنگ پلان تیار کرتے ہیں۔

نفاذ: یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر نافذ ہو گی۔

سوال 3

<u>چارٹر میں مجوزہ ترمیم: اوسط رہائشی اور بنیادی ڈھانچہ جاتی پروجیکٹس کے جائزے کو آسان بنائیں</u>

یہ اوسط مقدار میں اضافی ہاؤسنگ اور معمولی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے جائزے کو آسان بناتی ہے، جائزے کے وقت کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے۔ سٹی پلاننگ کمیشن کے حتمی فیصلے کے ذریعہ کمیونٹی بورڈ کا جائزہ برقرار رکھتی ہے۔

"ہاں" یہ اوسط ہاؤسنگ اور معمولی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سمیت زمین کے استعمال کی محدود تبدیلیوں کے جائزے کو آسان بناتی ہے۔ "نہیں" سٹی کونسل کے حتمی فیصلے کے ساتھ، ان تبدیلیوں کو طویل جائزے کے تابع کردیتی ہے۔

بیلٹ کا سوال 3

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: اوسط رہائشی اور بنیادی ڈھانچہ جاتی پروجیکٹس کے جائزے کو آسان بنائیں

خلاصہ

اس تجویز سے زمین کے استعمال میں مخصوص تبدیلیوں اور منصوبوں کے لیے تیز رفتار زمینی استعمال کے جائزے کا طریقہ کار (ای ایل یو آر پی) کی تشکیل ہوگی، جن میں ہاؤسنگ کی گنجائش میں معمولی اضافہ؛ کفایتی ہاؤسنگ سے متعلق خریداری، تصرفات، اور شہر کے نقشے میں کچھ تبدیلیاں؛ اور بنیادی ڈھانچے اور لچکداری کے منصوبے شامل ہیں، جیسے گلی کی گریڈ کو بڑھانا اور عوامی املاک پر سولر پینل لگانا۔

اس کا طریقہ کار: فی الحال، ری زوننگ کی درخواستوں اور زمین کے استعمال کے دیگر اقدامات کو، سائز سے قطع نظر، شہر کے یونیفارم لینڈ یوز ریویو پروسیجر (یو ایل یو آر پی) سے گزرنا ضروری ہے – یہ سات ماہ کا تجزیاتی عمل ہے جو متاثرہ کمیونٹی بورڈ اور حلقہ کے صدر کی مشاورتی رائے سے شروع ہوتا ہے، جس کے بعد سٹی پلاننگ کمیشن اور سٹی کونسل کے ذریعہ جائزہ ہوتا ہے اور ووٹ ڈالے جاتے ہیں۔

اس تجویز سے بعض ری زوننگ کی درخواستوں اور زمین کے استعمال کے دیگر اقدامات کے لیے ایک متبادل طریقہ کار قائم ہوگا۔ اس نئے پروسس میں کمیونٹی بورڈ کے لیے حلقہ کے موجودہ صدر کے جائزے کے ساتھ حسب سابق 60 روزہ نظرثانی اور عوامی سماعت کی مدت کو برقرار رکھا جائے گا۔ اس کے بعد سٹی پلاننگ کمیشن کے پاس عوامی سماعت کرنے اور درخواست پر ووٹنگ کرانے کے لیے 30 دنوں کا وقت ہوگا۔ سٹی پلاننگ کمیشن کا فیصلہ حتمی ہو گا، جس کے مابعد سٹی کونسل کی طرف سے کوئی جائزہ نہیں لیا جائے گا۔

ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ فنڈ کمپنیوں - نیو یارک سٹی میں تقریباً تمام عوامی مالی اعانت سے بننے والے سستے رہائشی پروجیکٹس کے مجاز ادارے- کو شہر کی جائیداد سونپنے کے سلسلے میں حتمی منظوری سٹی پلاننگ کمیشن کے بجائے سٹی کونسل دے گی۔

کس قسم کے منصوبے اس تیز رفتار طریقہ کار کے لیے اہل ہیں؟ یہ تیز جائزے کا طریقہ کار خصوصی شمار شدہ درخواستوں کے لیے مخصوص ہے۔ ان میں عام طور پر ہاؤسنگ کے لیے زوننگ کی معمولی تبدیلیوں سے متعلق درخواستیں شامل ہیں (کم کثافت والے علاقوں میں معیاری اونچائی 45 فٹ سے کم والے اضلاع کے لیے اور متوسط اور زیادہ کثافت والے علاقوں میں 30% تک رہائش کی گنجائش میں اضافہ ہوتا ہے)؛ سستی رہائش گاہوں کے لیے تصرف، خریداری، اور شہر کے نقشے میں کچھ تبدیلیاں؛ لچکداری کے منصوبوں اور کھلے مقامات کے حصول اور سائٹ کا انتخاب؛ شہر کی ناقابل ترقی اور غیر مستعمل جائیداد کی فروخت؛ سیلاب کی رضاکارانہ خریداری کے لیے حصول؛ اور عوامی اراضی پر شمسی توانائی کے لیے لیز شامل ہیں۔

صرف وہ منصوبے جن میں کمیونٹیز پر ممکنہ منفی ماحولیاتی اثرات کا واضح طور پر فقدان ہو وہ اس بیلٹ سوال میں درج تیز رفتار طریقہ کار کے لیے اہل ہیں۔ اگر کسی پروجیکٹ کو اپنے سائز یا نوعیت کے لحاظ سے ریاستی اور مقامی قانون کے تحت ماحولیاتی اثرات کے حوالے سے بیان کی ضرورت ہو، تو یہ زیادہ وسیع عوامی اور ماحولیاتی جائزہ کے لیے یکساں زمینی استعمال کے جائزے کے طریقہ کار سے مشروط رہے گا۔

نفاذ: یہ مجوزہ ترمیم فوری طور پر نافذ ہو گی۔ تاہم، اس کا اطلاق ان درخواستوں پر نہیں ہوگا جو یکساں زمینی استعمال کے جائزے کے طریقہ کار کے تحت محکمہ سٹی پلاننگ میں دائر کی جاچکی ہیں اور نفاذ کی تاریخ سے پہلے اس کی تکمیل کی تصدیق ہو چکی ہے۔

سوال 4

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: کونسل، حلقہ، اور شہر بھر کی نمائندگی کے ساتھ کفایتی ہاؤسنگ اپیل بورڈ کا قیام

یہ کونسل کی کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے کونسل کے اسپیکر، مقامی حلقہ کے صدر اور میئر پر مشتمل کفایتی ہاؤسنگ اپیل بورڈ قائم کرتی ہے جن میں سستی رہائش کے لیے درخواستوں کو مسترد یا تبدیل کی جاتا ہے۔
"ہاں" یہ کونسل، حلقہ، اور شہر بھر کے نقطہ نظر کی عکاسی کرنے کے لیے تین رکنی کفایتی ہاؤسنگ اپیل بورڈ تشکیل دیتی ہے۔ "نہیں" یہ کفایتی ہاؤسنگ کو میئر کے ویٹو اور سٹی کونسل کے حتمی فیصلے سے مشروط بنا دیتی ہے۔

بیلٹ کا سوال 4

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: کونسل، حلقہ، اور شہر بھر کی نمائندگی کے ساتھ کفایتی ہاؤسنگ اپیل بورڈ کا قیام

خلاصہ

اس تجویز سے سستی ہاؤسنگ کا اپیل بورڈ قائم ہوگا، جس میں متاثرہ حلقہ کے صدر، سٹی کونسل کے اسپیکر، اور میئر شامل ہوں گے۔ اس نئے اپیل بورڈ کے پاس سٹی کونسل کے ایسے فیصلوں پر نظرثانی کرنے اور اسے تبدیل کرنے کا اختیار ہو گا جن سے زمین کے استعمال کی درخواستوں کو مسترد کیا جائے یا ان میں ترمیم کی جائے جو براہ راست کفایتی رہائش گاہوں کی تیاری میں سہولت فراہم کرنے والے ہوتے ہیں۔ اپیل بورڈ موجودہ میئرل ویٹو کی جگہ لے گا، اور اس قسم کی زمین کے استعمال کی درخواستوں کے لیے اس ویٹو کو کونسل اوور رائیڈ کرے گی۔

اس نئے اپیل بورڈ کا مقصد کفایتی رہائش گاہوں کی تیاری پر مقامی، حلقہ وار اور شہر بھر کے تناظرات کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔ یہ بورڈ اسپیکر، متاثرہ حلقہ کے صدر اور میئر کو زمین کے استعمال کے امور سے متعلق سٹی کونسل کے سستی رہائش کی ترقی پر اثرانداز ہونے والے فیصلوں پر نظرثانی کرنے اور اسے تبدیل کرنے کا اختیار دے کر یہ کام کرتا ہے— لیکن صرف اس صورت میں جب کسی معاملے میں تین میں سے دو اراکین متفق ہوں۔

اس کا طریقہ کار: فی الحال، ری زوننگ کی درخواستوں، خصوصی اجازت نامے، اور دیگر سمیت زمین کے استعمال کے مخصوص اقدامات کو سٹی کے یونیفارم لینڈ یوز ریویو پروسیجر (یو ایل یو آر پی) سے گزرنا لازمی ہے - یہ سات ماہ کا تجزیاتی عمل ہے جو متاثرہ کمیونٹی بورڈ اور حلقہ کے صدر کی مشاورتی رائے سے شروع ہوتا ہے، جس کے بعد سٹی پلاننگ کمیشن اور سٹی کونسل کے ذریعہ جائزہ ہوتا ہے اور ووٹ ڈالے جاتے ہیں۔ میئر اس سلسلے میں کونسل کی کارروائی کو ویٹو کر سکتے ہیں، اور یہ ویٹو کونسل کی کارروائی کے تابع ہوتا ہے۔

اس تجویز کے تحت، افورڈیبل ہاؤسنگ اپیل بورڈ کو سٹی کونسل کی ان کارروائیوں کا جائزہ لینے اور ان کو رد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جن کے ذریعہ ان درخواستوں کو نامنظور یا ان ترمیم کی گئی ہو جو براہ راست کفایتی رہائش گاہوں کی ترقی میں سہولت فراہم کرنے والی ہیں۔ اگرچہ یو ایل یو آر پی کا زیادہ تر حصے - کمیونٹی بورڈ سے سٹی کونسل تک- میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی، اپیل بورڈ کو زمین کے استعمال کی ان درخواستوں کا حتمی جائزہ لینے کا اختیار دیا جائے گا۔ زمین کے استعمال کی درخواستیں جو سستی رہائش کی ترقی سے متعلق نہ ہوں، وہ اپیل بورڈ کے تابع نہیں ہیں۔

اپیل بورڈ تین اراکین پر مشتمل ہو گا: کونسل کے اسپیکر، متاثرہ حلقہ کے صدر، اور میئر (یا ہر رکن کا نامزد نمائندہ)۔ اگر تین میں سے کم از کم دو ارکان متفق ہوں تو اپیل بورڈ کو زمین کے استعمال کی ایسی درخواست پر کونسل کی نامنظوری کے فیصلے کو پلٹنے یا میں ترمیم کرنے کا اختیار حاصل ہو گا جو اضافی کفایتی رہائش گاہوں کی ترقی میں براہ راست سہولت فراہم کرنے والی ہوگی۔

اراضی کے استعمال سے متعلق کون سے اقدامات افورڈیبل ہاؤسنگ اپیل بورڈ کے تابع ہوں گے؟
افورڈ ایبل ہاؤسنگ اپیل بورڈ صرف یو ایل یو آر پی سے مشروط ان درخواستوں اور زوننگ ٹیکسٹ کی ترامیم کے لیے کام کرے گا جو کہ کفایتی رہائش گاہوں کی ترقی میں براہ راست سہولت فراہم کرنے والی ہوں گی۔ ان میں ری زوننگ کی وہ درخواستیں شامل ہیں جن میں سٹی کے لازمی شمولیتی ہاؤسنگ پروگرام کے تحت سستی رہائش فراہم کرنے کا تقاضا ہو، نیز متعلقہ کارروائیاں ہوں جو سستی رہائش گاہوں کی تیاری میں براہ راست سہولت فراہم کرنے والی ہوں، جیسے پارکنگ کے خصوصی اجازت نامے جو آف اسٹریٹ پارکنگ کی ضروریات کو کم یا ختم کرنے والے ہیں جو کہ سستی رہائش کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، اپیل بورڈ صرف ان درخواستوں کا جائزہ لے سکتا ہے جہاں درخواست میں شامل پوری زمین ایک ہی حلقہ میں واقع ہو۔ شہر گیر تبدیلیوں سمیت وہ تبدیلیاں جو سستی رہائش گاہوں کی ترقی پر اثرانداز نہ ہوں یا ایک سے زیادہ حلقے کو متاثر کرتی ہوں، ان کا جائزہ حسب سابق ہوتا رہے گا جیسا کہ فی الحال کیا جاتا ہے۔

افورڈ یبل ہاؤسنگ اپیل بورڈ کب کارروائی کر سکتا ہے؟ صرف وہ درخواستیں جو سستی رہائش کی تعمیر میں سہولت فراہم کرنے سے متعلق ہوں اور جو نامنظور یا ترمیم کے ساتھ منظور شدہ ہوں، وہ افورڈیبل ہاؤسنگ اپیل بورڈ کے ذریعہ نظرثانی کے اہل ہیں۔ اگر کونسل کی طرف سے کسی درخواست کو کسی ترمیم کے بغیر منظوری دی جاتی ہے، تو بورڈ کے پاس اس درخواست کا جائزہ لینے کا دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ، زمین کے استعمال کی کوئی کارروائی خود کار طور پر اپیل بورڈ کے پاس نہیں جائے گی۔ اس کے بجائے، درخواست دہندہ کو یا تو کونسل کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنا لازمی ہے یا اپیل بورڈ "کال اپ" کر سکتا ہے - یا درخواست کے جائزے کی درخواست کر سکتا ہے۔ اپیل بورڈ کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ کسی درخواست کو منظور کرے یا کونسل کی طرف سے کی جانے والی ایک یا اس سے زیادہ ترامیم کو تین میں سے کم از کم دو ممبران کی رضامندی سے پلٹ سکتا ہے۔

نفاذ: افورڈیبل ہاؤسنگ اپیل بورڈ کے قیام کے لیے چارٹر کی مجوزہ ترمیمات فوری طور پر نافذ ہوں گی۔

سوال 5

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: شہر کے آپریشنز کو جدید بنانے کے واسطے ڈیجیٹل سٹی میپ کی تشکیل

یہ ترمیم بورو میپ آفس اور ایڈریس اسائنمنٹ فنکشنز کو ہم آہنگ کرتی ہے، اور ڈپارٹمنٹ آف سٹی پلاننگ میں ڈیجیٹل سٹی میپ تیار کرتی ہے۔ آج کی تاریخ میں، شہر کا نقشہ پانچ دفاتر میں کاغذی نقشوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

"ہاں" یہ مضبوط، ڈیجیٹل سٹی میپ بناتی ہے۔ "نہیں" اس میں نقشہ اور ایڈریس اسائنمنٹ کے پانچ علاحدہ فنکشن کو بحال رکھتی ہے، جو حلقہ کے صدر کے دفاتر کے زیر انجام دیا جاتا ہے۔

بیلٹ کا سوال 5

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: شہر کے آپریشنز کو جدید بنانے کے واسطے ڈیجیٹل سٹی میپ کی تشکیل کی جائے

خلاصہ

اس تجویز کے تحت شہر سے سٹی میپ کو مربوط اور ڈیجیٹائز کرنا مطلوب ہوگا۔ فی الحال، چارٹر میں سٹی میپ، جو کہ 8,000 سے زیادہ انفرادی کاغذی نقشوں پر مشتمل ہے، اس کا انتظام پانچ علاحدہ بورو پریزیڈنٹ کے ٹوپوگرافیکل بیورو کو تفویض کیا جاتا ہے۔ اس تجویز سے موجودہ، متفرق کاغذی سٹی میپ کو سٹی پلاننگ ڈپارٹمنٹ (ڈی سی پی) کے زیر انتظام واحد سٹی میپ سے بدل دیا جائے گا اور شہر کے نقشے کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے بھی التزام ہوگا۔ تجویز کے تحت، ڈی سی پی کے پاس پتہ تفویض کرنے کی ذمہ داری بھی ہوگی۔

سٹی میپ کیا ہے: سٹی میپ کے ذریعہ اسٹریٹ لائن، ان کی چوڑائی، نام اور ان کے قانونی درجات کے قانونی طور پر متعین مقامات کے ساتھ ساتھ نقشہ بند پارک لینڈ اور عوامی مقامات کے محل وقوع کو بھی ثابت کیا جاتا ہے۔ فی الحال، شہر کا نقشہ پانچ مختلف مجموعوں پر مشتمل ہے، ہر ایک حلقہ کے لیے ایک مجموعہ، جن میں کل 8,000 سے زیادہ انفرادی کاغذی نقشے ہیں۔ بعض رہائشی، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، اور دیگر پروجیکٹس کے لیے پیش رفت کرنے سے قبل عوامی دائرہ اختیار کی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے جیسا کہ سٹی میپ پر ظاہر کیا گیا ہے، یہ ایسی کارروائی ہے جس میں کاغذی نقشوں پر انحصار کرنے کی صورت میں مہینوں یا سال لگ سکتے ہیں۔

اس کا طریقہ کار: اس تجویز کے ذریعہ ڈی سی پی کے پاس سٹی میپ کا انتظام ایک مرکز میں ہوگا اور ہر ایک حلقہ تک محدود رہنے والے کاغذی نقشوں کی بجائے پورے شہر کا احاطہ کرنے والے واحد سٹی میپ لازمی ہو جائے گا۔ اس تجویز میں شہر کے نقشے کو ڈیجیٹائز کرنان بھی ضروری ہوگا۔ اس تجویز سے پتہ تفویض کرنے کا انتظام سٹی پلاننگ کے محکمے کے پاس ایک مرکز میں ہو گا، بجائے اس کے کہ پانچ بورو پریزیڈنٹ ٹوپوگرافیکل بیورو کو پتہ تفویض کرنے کا کام سونپ دیں۔

نفاذ: بورو پریزیڈنٹ ٹوپوگرافیکل بیورو سے سٹی پلاننگ کے محکمے کو پتہ تفویض کرنے کے انتظام کی منتقلی یکم جنوری 2027 سے نافذ ہوگی۔

سٹی میپ کو یکم جنوری 2028 تک ایک ہی دستاویز میں یکجا کر دیا جائے گا، یا بعد میں اس کے لیے سٹی پلاننگ کمیشن کے ذریعے ممکنہ تاریخ طے ہوگی۔

شہر کے نقشے کو یکم جنوری 2029 تک ڈیجیٹائز کیا جائے گا، یا بعد میں اس کے لیے سٹی پلاننگ کمیشن کے ذریعے ممکنہ تاریخ طے ہوگی۔

سوال 6

<u>چارٹر میں مجوزہ ترمیم: ووٹروں کی شرکت میں اضافہ کرنے کے لیے مقامی بلدیاتی انتخابات کو صدارتی انتخابات کے سال میں منتقل کریں</u>

شہر کے پرائمری اور عام انتخابات کی تاریخوں کو تبدیل کریں تاکہ شہر کے مقامی انتخابات اسی سال منعقد ہوں جس سال وفاقی صدارتی انتخابات منعقد ہوتے ہیں، جس پر ریاستی قانون کی طرف سے اجازت ہو۔

"ہاں" یہ شہر کے مقامی انتخابات کو وفاقی صدارتی انتخابات کے سال میں منتقل کرتی ہے، جب اس پر ریاستی قانون کی طرف سے اجازت دی جائے۔ "نہیں" یہ قوانین میں کوئی تبدیلی نہیں کرتی ہے۔

بیلٹ کا سوال 6

چارٹر میں مجوزہ ترمیم: ووٹروں کی شرکت میں اضافہ کرنے کے لیے مقامی بلدیاتی انتخابات کو صدارتی انتخابات کے سال میں منتقل کریں

خلاصہ

اس تجویز سے میئر، پبلک ایڈووکیٹ، کمپٹرولر، حلقہ صدر کے دفاتر، اور سٹی کونسل کے اراکین کے لیے منعقد ہونے والے انتخابات کے وقت میں تبدیلیاں ہوں گی، جس سے شہر کے پرائمری اور عام انتخابات کی تاریخوں کو ریاستی قانون میں مطلوبہ تبدیلی کے بعد یکساں متعینہ سال میں منتقل کیا جا سکے گا۔

اس کا طریقہ کار: فی الحال، سٹی آفس کے انتخابات طاق عددی سالوں میں ہوتے ہیں۔ اس تجویز کے ذریعہ وفاقی صدارتی انتخابات کے موافق سال میں انتخابات کا التزام ہوگا۔ انتخابی کیلنڈر کو یکساں سال میں منتقل کرنے اور ایک بار کی منتقلی کا التزام کرنے کے لیے چارٹر میں ترمیم کی ضرورت ہے جس میں منتخب عہدیدار تین سال کی مدت پوری کریں گے (معمول کے چار سال کے برعکس)۔ ریاستی دستور میں تبدیلی، جس کا تقاضہ ہے کہ شہر کے تمام افسران کو طاق عددی سالوں میں منتخب کیا جائے، اس سے پہلے کہ نیو یارک سٹی اپنے مقامی انتخابات کو یکساں سالوں میں منتقل کر سکے۔ اگر ریاستی قانون میں ضروری تبدیلیاں ہوجائیں، تو سٹی کی بلدیاتی آفس کے انتخابات اسی سال ہوں گے جس سال وفاقی صدارتی انتخابات ہوتے ہیں۔

طاق سال سے جفت سال کے انتخابات میں یکبارگی منتقلی: اس کا نفاذ ہونے پر، صدارتی دورانیہ پر جفت سال کے انتخابات میں منتقلی کے لیے یکبارگی منتقلی کی ضرورت ہوگی جس میں منتخب عہدیدار معمول کے چار سال کے بجائے تین سال کی مدت پوری کریں گے۔ اس یکبارگی منتقلی کے دورانیے کا وقت اس بات پر منحصر ہوگا کہ آیا اور کب ریاستی قانون میں نیو یارک سٹی کو اپنے انتخابات کو جفت سالوں میں منتقل کرنے کی اجازت دینے کا التزام کیا جاتا ہے۔

کونسل کے رکن کی دو سالہ میعاد: فی الحال، چارٹر میں سٹی کونسل کے اراکین کے لیے ہر 20 سال بعد ایک مختصر دو سالہ مدت کا التزام ہے تاکہ ہر دس سالہ مردم شماری کے ما بعد درکار نئی حد بندی کے بعد سٹی کونسل کی میعادوں کو مربوط کیا جا سکے۔ جس کے نتیجے کے طور پر، ہر دو دہائیوں کے بعد، شہر میں سٹی کونسل کے انتخابات ہوتے ہیں لیکن شہر یا حلقہ کی سطح پر منتخب ہونے والے عہدیداروں کے لیے نہیں ہوتے ہیں۔ مجوزہ نظام کے تحت، ان متعینہ دو سالہ میعادوں کو ختم کر دیا جائے گا، تاکہ کونسل کے اراکین چار سال کی مدت پوری کر سکیں۔ جس کے نتیجے میں، بعض اوقات تقسیم نو کے بعد نئی ضلعی حدود کے استعمال میں آج کی نسبت زیادہ تاخیر ہوگی، لیکن یہ تبدیلی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ سٹی کونسل کے انتخابات زیادہ ٹرن آؤٹ والے دورانیے کے دوران ہوں جس کی توقع کی جاتی ہے کہ وہ جفت عددی سالوں میں ہونے والے انتخابات سے وابستہ ہوتے ہیں۔

اگر شہر کو سٹی آفس کے لیے جفت عددی سالوں میں انتخابات کرانے کا اختیار دینے والا ریاستی قانون دو سالہ مدت کے دوران نافذ ہوجا تا ہے، تو ریاستی قانون کے عین مطابق وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے، اس مدت کو یا تو ایک سال تک مختصر یا تین سال تک بڑھایا جائے گا۔ یہ یکبارگی منتقلی جفت عددی سالوں میں سٹی آفس کے انتخابات کے انعقاد کے لیے منتقلی کو ممکن بنائے گی۔

نفاذ: اس تجویز کا نفاذ شہر کو سٹی آفس کے انتخابات جفت عددی سالوں میں منعقد کرنے کا اختیار دینے والا ریاستی قانون نافذ ہونے کے بعد کی تاریخ سے ہوگا۔